بسم اللہ الرحمن الرحیم

خریدوفروخت میں ٹرانسپورٹ کی وجہ سے مال ہلاک ہوجائے تو وہ کس کے ذمہ ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

سوال: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیانِ شرع متین اس مسئلہ کے بارے میں کہ ایک پارٹی نے ہم سے مال منگوایا، ہم نے ان سے مال کی کوالٹی، قیمت وغیرہ سب چیزیں طے کرکے عقد کرلیا، مگر پیمنٹ ایک مہینہ بعد دینا طے پایا، اس کے بعد ہم نے وہ مال پارٹی کے کہنے پر، ان کی طرف سے متعین کردہ گڈز ٹرانسپورٹ کمپنی کے سپرد کردیا، راستے میں گڈز ٹرانسپورٹ والوں کو حادثہ پیش آیا اور وہ مال ہلاک ہوگیا، اب اس پارٹی کا کہنا ہے کہ وہ مال چونکہ ہم تک نہیں پہنچا، لہٰذا ہم اس کی پیمنٹ نہیں کریں گے۔ دریافت طلب امر یہ ہے کہ ہلاک ہونے والا مال کس کے ذمہ میں ہلاک ہوا؟ اس حوالے سے رہنمائی فرمادیں۔

جواب

شریعت اسلامیہ کی رو سے خریدوفروخت ہوجانے کے بعد خریدار پر لازم ہے کہ خریدی گئی چیز کی قیمت، چیز بیچنے والے کے سپرد کردے اور بائع (بیچنے والے شخص) پر لازم ہے کہ وہ بیچی جانے والی چیز خریدار کے سپرد کرے۔ خریدار کی طرف سے متعین کردہ شخص کے سپرد کرنا بھی خریدار کے ہی سپرد کرنا ہے کہ وہ بطور وکیل قبضہ کرتا ہے اور وکیل کا قبضہ مؤکل (اصل مالک) کا قبضہ شمار ہوتا ہے۔ پوچھی گئی صورت میں آپ نے مبیع (بیچی گئی چیز) چونکہ مشتری کی متعین کردہ ٹرانسپورٹ کمپنی کے حوالے کردی تھی، لہٰذا آپ کی طرف سے سپرد کرنا پایا گیا۔ اس کے بعد ٹرانسپورٹ کمپنی سے جو مبیع (بیچی گئی چیز) ہلاک ہوئی وہ خریدار کی ہلاک ہوئی، لہٰذا خریدار پر حسبِ وعدہ اس مبیع (بیچی گئی چیز) کی پیمنٹ لازم ہے۔

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضانِ مدینہ اگست 2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net